السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خرگوش کے حلال ہونے کے متعلق قرآن واحادیث سے وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

خرگوش کی حلت کے بارے میں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب الزبائح بخاری میں باب الارنب ذکر کیا ہے اور یہ حدیث درج کی ہے :

((عن أنس رضی اللہ عنہ قال أنفجنا أرنبا ونحن بمر الظهران فسعی القوم فلغبوا فأخذتها فجئت بها إلی أبی طلحة فذبحها فبعث بوركيها أو قال بفخذيها إلی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقبلها.))(بخاری باب الارنب 3/84)

''حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا ہم نے ایک خرگوش کو مر ظہران میں دوڑایا لوگ اس کے پیچھے دوڑے مگر تھک کر رہ گئے (پکڑ نہ سکے) آخر میں اس کو پکڑ کر ابو طلحہ کے پاس لایا انہوں نے اس کو ذبح کیا اور اس کی سرین یا رانیں آپ کے پاس بھیجیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول کیں۔'' (صحیح البخاری باب الارنب ۳/۸۴)

امام قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ بخاری کی شرح میں لکھتے ہیں کہ :

"وهو مذهب الأئمة الأربعة وحديث الباب حجة للجمهور في الأباحة."

''خرگوش کی حلت کے بارے میں ائمہ اربعہ کا بھی یہی مسلک ہے اور اس باب کی حدیث جمہور محدثین کے لئے خرگوش کی حلت میں حجت ہے۔'' (ارشاد الساری ۸/۲۹۲)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ